السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملک بنگال میں لوگ اپنی زمین ٹھیکے پر دیتے ہیں۔ اسطور کے سالانہ ایک بیگھا زمین پر مثلاتین من یا چار من دھان لیا ہے۔ چاہے اس زمین کی فصل ڈوب جائے۔ یا جل جائے انھیں سروکار نہیں۔ فصل ہو یا نہ ہو زمین کا مالک اس سے مقررہ دھان لے لے گا۔ اور خراج مالک کے زمہ ہوگا۔ ازروئے شریعت اس طرح کا ٹھیکہ زمین کا دینا جائز ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقوم جائز نہیں یوں ہونا چاہیے کہ پیداوار میں نصف یا ربع یا خمس یا جو مقرر ہولوں گا۔ نہ ہو تو نہیں لوں گا۔ جیسے آپ ﷺ نے یہودان خیبر کو حصے پر زمین دی تھی۔ ٹھیکہ کا عوض نقد روپیہ ہو تو ہر طرح جائز ہے۔ اللہ اعلم 3 رجب سن 1342)

تشریح

زمین اس شرط پر دینا کہ دس من غلہ اس میں سے ہم کو دے دینا باقی تمہارا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ یہ شرط فاسد ہے۔ اس واسطے کے ممکن ہے۔ کہ صرف دس ہی من غلہ پیدا ہو۔ تو اس صورت میں بے چارہ مزارع بالکل محروم رہ جائے گا۔ اور سراسر خسارے میں پڑ جائے گا۔ ہاں اس شرط پر زمین دینا جائز ہے۔ کہ جس قدر غلہ پیدا ہو اس میں سے مثلاً ایک ثلث ہمارا باقی تمہارا یا نصف ہمارا یا نصف تمہارا یا دو ثلث ہمارا باقی تمہارا یعنی جز مشاع کی شرط کرنا کہ جس سے کسی صورت میں قطع شرکت نہ ہو بلکہ جس قدر غلہ پیدا ہو۔ تھوڑا یا زیادہ دونوں اس میں اپنے اپنے حصہ مقررہ کے شریک رہیں جائز و درست ہے۔

1۔ جتنا روپیہ لیا گیا اتنی ہی ادائگی لازم ہے۔ 12۔ راز

موطا امام محمد صفحہ 354 میں ہے۔ حدیث

(حررہ عبد الحق اعظم گڑھی عفی عنہ) (سید محمد نزیر حسین)

(فتاوی نزیریہ۔ جلد 2۔ صفحہ 76) (فتاوی ثنائیہ۔ جلد 2۔ صفحہ 149۔150)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 125

محدث فتویٰ